علم زمین رامپور سکہ بمہر و ماہ زد
ترک سپہر پرورش لشکرے چاکری

است مطیع ہر خبر نظم و نسق زیادہ تر
شہر بشہر دور کرد رعب جلال قیصری

وال رامپور دفاع است حصن کشوری
سلطنت شاہ دام نمود دبدبۂ سکندری ۸۳

دبدبۂ سکندری

ہفتہ وار

ریاست رامپور

بہ فیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار

بفضل تعالیٰ و بطفیل حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہفتہ وار اخبار
ہر دوشنبہ کو ۶۹ سال سے ریاست رامپور تک میں
شائع ہوتا ہے اس میں اقوال بزرگان دین و نعت و دیگر مضامین
رنگین چھپتے ہیں اور گورنمنٹ و شعلق تعلقہ بیان ہوتے ہیں
اخبار کے چھپنے کا روز ہر دوشنبہ ہے (۲) قیمت اس کی چار روپیہ
سالانہ (۱) علیل القدر والیان ریاست سے قیمت بہ حیثیت ذاتی سے جو عطا ہو
رئیس باب کے لئے سالانہ للعہ اور ششماہی للعہ اور للعہ (۳)
جنین سالانہ ششماہی للعہ اور ماہوار للعہ (۴) حضرات سادات کرام و
علماء و مستحقین طلبا کو خاص رعایت کی جاتی ہے (۳) اخبار میں
خاص صورتوں میں سید کی اجازت سے مضامین کی درخواست
کی جاتی ہے اور خریداری کے متعلق اخبار کے ملنے پر خریدار مستحق ہونگے
منظوری سے سلسلہ اخبار کی اطلاع دیں (۴) تمام خط و کتابت بنام
محمد فضل حسن صابری ایڈیٹر و منیجر ہونی چاہئے (۵) جو صاحب اخبار خریدنا چاہیں
درخواست کے ساتھ قیمت پیشگی بھیجیں اور قیمت
بذریعہ منی آرڈر بھیجی جائے (۶) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بھی لکھے جاتے ہیں
اشاعت اخبار سے قبل مضامین بھیجنے چاہئیں اخبار کی اشاعت کے ساتھ شائع ہونگے
نرخ اشتہار فی سطر فی کالم ۲ آنہ اور تجارتی کیلئے آنہ فی سطر
اور بغیر شائع ہوئے اشتہارات سے قیمت واپس نہ ہوگی اور اشتہار

ونیا ہوتے ہیں اور رعایت کیلئے خط و کتابت بطور تصحیح اور رعایت ہر ماہ
شرائط میں کیجئے اور قیمت کی جائیگی جو بطور اشتہار کیلئے دو آنہ
لکٹ آنا چاہئے ورنہ تعمیل نہ ہوگی

کارخانہ اخبار دبدبۂ سکندری کی نایاب کتابیں

کارخانہ اخبار دبدبۂ سکندری ریاست رامپور میں حسب ذیل نایاب کتابیں
واسطے فروخت کے موجود ہیں شائقین طلب فرمائیں!

تواریخ آئینہ تصوف اردو جس میں حضرات اولیائے کرام سلسلہ
سلاسل چہار پیر چودہ خانوادوں کے حالات مثل حدیقۃ الاولیاء و نفحات
لاجواب حضرت مؤلف نے جمع کئے ہیں ہر فقیر دوست کے پڑھنے
قیمت مبلغ پانچ روپیہ بارہ آنے مع محصولڈاک (لعہ)

قرابادین کوکبی جس میں یونانی و رومی مجربات گنتہ جات
درج ہیں جو حضرات صحت کو عزیز رکھتے ہیں انکو لازم ہے کہ
یہ کتاب ضرور اپنے پاس رکھیں قیمت مع محصولڈاک لعہ

مفتوان شوکت کھانے پکانے کی مثل ترکیبوں کی یہ کتاب
عام فہم اردو زبان میں جمع کرکے مؤلف نے اپنی مہارت کا ثبوت دیا ہے قیمت
مع محصولڈاک ایک روپیہ چار آنے (لعہ)

ان کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں ہمارے کارخانہ سے رعایت دینے پر مناسب قیمت
ارسال کی جاتی ہیں شائقین طلب فرمائیں تمام خط و کتابت اس پتہ پر ہو
محمد فضل حسن صابری ایڈیٹر و منیجر و پروپرائٹر اخبار دبدبۂ سکندری
ریاست رامپور ممالک متحدہ

شعر و سخن

خمسہ تضمین بر غزل جناب استاد ذوق دہلوی مرحوم
از تصنیف لطیف نتیجہ جناب مولوی محمد الدین صاحب
صابری فاروقی المتخلص غریب پروفیسر مشرقیہ اسلامیہ سکول
[illegible] کی جنتری امرتسر دام الطافہ

ہوں بادشاہ تو تخت کو افسر کو توڑ دوں ۔ فرعون گدا تو کاسے یور کو توڑ دوں
عالم ہوں گر تو کہکشاں ساغر کو توڑ دوں ۔ ہر چیز اپنے عزو جوہر کو توڑ دوں
آئینہ خیال مکدر کو توڑ دوں

میں نفس بدنہاد ستمگر کو توڑ دوں ۔ اور طائر خودی کے پر کو توڑ دوں
اس عنصری قفس کے اگر در کو توڑ دوں ۔ دنیا ہے میں اگر ان عناصر کو توڑ دوں
سارے طلسم وہم مکدر کو توڑ دوں

وہ سخت جان ہوں تیغ ستمگر کو توڑ دوں ۔ آئی بلا تو میں سد سکندر کو توڑ دوں
لشکر علی کا نام میں خیبر کو توڑ دوں ۔ میں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں
پر کیونکہ غیر سے بُت کافر کو توڑ دوں

کرتا ہے ہزار اگر چرخ دوں جفا ۔ مجھ کو بھی فنا کا ڈر نہیں مجھ کو ہے مدعا
مجھ کو ہے آسرا تو کشتی کا بھی ہو بھلا ۔ احسان ناخدا کا اٹھائے میری بلا
کشتی خدا پہ چھوڑ دوں لنگر کو توڑ دوں

دنیا سی بیر ازل سے اللہ کی پناہ ۔ بس اس کی خواہشوں نے مجھے کر دیا تباہ
دو چار جرم ہوں تو کچھ پروا ہو ۔ ای آشنا [illegible] بار سے گناہ
کشتی ہے ہوں تو بوجھ سے لنگر کو توڑ دوں

مضمون ہے کلام کا اکثر مستقل ۔ [illegible] سادہ دل
بندش کی چستیوں سے شجاعت ہے مشتعل ۔ نازک خیال [illegible] دل
میں وہ بلا ہوں شیشے سے پتھر کو توڑ دوں

ہر وقت ہے یاد میں [illegible] جام ۔ [illegible] لعدم
میں بادیہ نوردی میں مجنوں سے کچھ کم ۔ [illegible]
یہ رفیق و ہمت رہبر کو توڑ دوں

گردش میں جب ہیں [illegible] ۔ [illegible] جو چرخ
[illegible] ۔ [illegible]
گر چاک پہ پھرے تو میں ساغر کو توڑ دوں

بھولے سے آج [illegible] ۔ [illegible] جام [illegible]
[illegible] ۔ ساقی [illegible]
باہم لڑا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دوں

[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]

کچھ [illegible] ترش و در کو توڑ دوں
دنیا سے دل [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
نشتر چبھو کے میں سر نشتر کو توڑ دوں

بے ثباتی دنیا

از نتائج افکار گوہر بار شیخ حفیظ الرحمن صاحب حفیظ امرتسری
سلمہ اللہ تعالیٰ

سدا نہ دنیا میں ہم رہیں گے سدا نہ عیش و طرب رہیں گے
قضا کے ہاتھوں ہی مر رہیں گے ٹھکانا ہوگا لحد میں [illegible]
ہے ہیچ دنیا کی زندگانی نہیں بھروسہ ہے اس پہ کچھ بھی
[illegible] کا بوجھ بھاری خدایا [illegible]
کسی کی دنیا میں ہے حکومت کوئی ہے در در پہ [illegible]
پر اس کو جام فنا ہے پینا کسی کو اول کسی کو آخر
کہاں مدبر وہ حکمران ہیں تھا جن کا عالم پہ رعب طاری
کہاں ہے دارا کہاں ہیں [illegible] کہاں ہے اکبر کہاں سکندر
ہمیں زمانے [illegible] جب پڑیں گے [illegible] سب تعلق
نہ کام آئیں گے آشنا یار - باپ بیٹا - بہن - برادر
یہاں تو سو عیش سے گذرتی ہے اپنی اوقات دن پہ لیکن
ہمارا [illegible] کا ہوگا [illegible] زمیں ہوگی بچھے گا بستر
مسافران عدم خدارا ہمارا بھی انتظار کرنا
ہم آنے والے ہیں کوئی دن میں [illegible] توقف ادھر [illegible]
دلا تو غفلت میں کیوں پڑا ہے یہ چار دن ہیں بڑے غنیمت
جو ہو سکے کار خیر کر لے کہ [illegible]
خدایا تجھ سے ایک آرزو ہے حفیظ کی جس میں آبرو ہے
نزع کی سب مشکلیں ہوں آساں نبی کا کلمہ [illegible]

قابل توجہ خریداران ہدیہ سکندری

ان خریداران ہدیہ سکندری کو جن کی [illegible] توجہ دلائی جا چکی ہے [illegible] حساب [illegible] سال سے شروع ہوتا ہے اور یہ عرض کیا جا چکا [illegible] اگر وہ اپنا حساب بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیں گے تو ہم [illegible] مشکور ہوں گے ورنہ ہم کو اجازت دیں کہ ہم [illegible] صاحب [illegible] وی پی ارسال کر دیں لیکن افسوس ہے کہ [illegible] خاموشی سے ہم کو [illegible] تمام [illegible] سے شکوہ [illegible] تمام حضرات کو متوجہ [illegible]

ضمیمہ
مدینہ سکندری رامپور
یوم مبارک دوشنبہ ۲۳
جمادی الآخر ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۳ جنوری ۱۹۳۲ء

حضرت عاشقان خدا کے نصیحت آمیز اقوال

حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ جب حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے خداوندی بارگاہ میں تشریف لیجاتے تو ایک شخص کو عرش کے سایہ میں کھڑا دیکھکر آپ کو رشک آیا اور جی میں کہا یہ شخص اپنے پروردگار کے نزدیک بڑا ہی معزز و مکرم ہے چنانچہ جناب الٰہی میں عرض کی خدایا یہ کون شخص ہے آپ کی کیا صفت ہے فرمایا موسیٰ میں اس کی تین صفتیں تجھ سے بیان کرتا ہوں (۱) یہ کہ وہ لوگوں پر حسد نہیں کرتا تھا اور جو خدا تعالیٰ نے انھیں دیا اس پر رشک نہیں کرتا (۲) یہ کہ اپنے والدین کی نافرمانی نہیں کرتا (۳) یہ کہ چغلخوری اور فتنہ انگیزی نہیں کرتا۔

حضرت سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سیاہی کو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن نور سے ان کے چہروں کے خال کر دیگا صحیح حدیث شریف میں آیا ہے کہ تمام سیاہ اور حبشی لوگوں میں تین شخص بہتر ہیں ایک **بلال** دوسرے **لقمان** تیسرے حضرت امیر المومنین سیدنا **عمر** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام **مہجع** ہیں وہ جنگ بدر میں شریک تھے سب سے پہلا شخص ہیں جو سب سے پہلے اسلام میں شمشیر و تلوار انھوں سے شہید کیا گیا۔

ایک دن حضرت داؤد طائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک موقع پر گذر ہوا اور وہاں بیہوش ہو کر گر پڑے لوگ اسی حالت میں انھیں ان کے گھر لے آئے جب آپکو ہوش آیا تو لوگوں نے اس بیہوشی کا سبب دریافت کیا تو آپ نے

میں اس نے نشہ پر ہو تیار تو مجھے دیکھا جب میں خدا کے سامنے کھڑا ہوگا تو وہ اس حالت کا مجھ سے مطالبہ کریگا۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے کہا کہ فلاں شخص نے آپ کی غیبت کی ہے آپ نے کھجوروں کا ایک طباق بھرکے اس کے پاس بھیجا اور ساتھ ہی یہ کہلا بھیجا میں خبر دیا گیا ہوں کہ تو نے اپنی نیکیاں مجھے تحفہ بھیجی ہیں میں نے اس کے بدلے میں تجھے کھجوروں کا طباق بھیجا ہے معاف کرنا کہ میں پورا بدلہ نہیں دے سکا۔ غیبت کرنیوالا اور چغلخور دونوں کے دونوں دوزخیوں کے بندر اور جھوٹا آدمی دوزخیوں کا کتا اور حاسد دوزخیوں کا سور ہے۔

ایک دن حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے شیطان کو دیکھا کہ اس کے ایک ہاتھ میں تو شہد اور دوسرے میں راکھ ہے آپ نے فرمایا تیرے ایک ہاتھ میں شہد اور دوسرے میں خاک کیوں ہے کہا شہد تو غیبت کرنیوالوں کی شفا میں خرچ کرتا ہوں اور یہ خاک یتیموں کے منہ پر ملتا ہوں تاکہ لوگ ان کے چہروں کو خاک آلودہ دیکھکر ان سے گھن کھائیں اور ان کے ساتھ کسی قسم کی بھلائی کرنا نہ دیکھیں۔

خدائے تعالیٰ فرماتا ہے فاما الیتیم فلا تقہر و اما السائل فلا تنہر یعنی اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ یتیم پر غصہ نہ کیجئے اور مانگنے والے کو نہ ڈانٹئے اور حق تعالیٰ فرماتا ہے فذٰلک الذی یدع الیتیم ولا یحض علی طعام المسکین یعنی ابوجہل لعین وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیکر نکالتا اور اس کے حق سے اسے محروم کرتا اور بیہودہ غصہ کرتا ہے اور یدع کے معنی یدفعہ کے ہیں جیسا کہ حضرت قتبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قسم ہے مجھے اس ذات مقدس کی جس نے مجھے نبی برحق بنا کر بھیجا ہے خدا تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص پر عذاب نہ کریگا جس نے دنیا میں یتیم کے سبب یا بیکس پر رحم کیا ہوگا اور اس کے ساتھ نرم کلامی سے پیش آیا ہوگا اور اس کی یتیمی

پر بیکسی پر مہربانی کی ہوگی اور فرمایا خدا کے نزدیک تمام گھروں میں وہ گھر زیادہ پسند اور محبوب ہے جس میں یتیم ہے کہ ان پر مہربانی اور دست شفقت رکھا جاتا ہے۔ **اور** فرمایا مسلمانوں کے گھروں میں بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ حسن سلوک برتا جاتا ہے اور مسلمانوں کے گھروں میں وہ گھر بدترین ہے جس میں یتیم کیساتھ برائی برتی جاتی ہو۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس آکر اپنی سخت دلی کی شکایت کی آپ نے فرمایا یتیم پر مہربانی کر اور اس کے سر پر دست شفقت پھیر اور اسے اپنے ساتھ کھانا کھلا تیرا دل نرم ہو جائیگا اور تیری حاجت برآئیگی۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس یتیم کی لڑکی یا لڑکے کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے جو اس کی کفالت اور نگہداشت میں ہو تو وہ اور میں جنت میں اس طرح ہونگے اور آپ نے کلمہ کی اور بیچ کی انگلی سے ان دونوں کی طرف اشارہ کیا مطلب یہ کہ جس طرح ان دونوں انگلیوں میں اتصال ہے اسی طرح مجھ میں اور کافل یتیم میں اتصال ہوگا۔

... اس ... میں ... مسلمان ... تھا جو ... فدا ... کی ... ہے - امید ہے کہ آپ بھی ... اور ... میں ... مرحوم ... انجمنوں کو ... ضروری کی طرف توجہ دلا ... خاص کر ان انجمنوں کو جو ... کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں -

اڈیٹر اشاعت اسلام کیلئے ایک عالم کا برٹش گائنا جانا ضروری ہے - ہندوستان کی انجمنیں غور کریں اور اس ضروری سوال کو زندہ ... ہندو ... کریں -

برٹش گائنا کے ایک سند اعلم کی وفات

ہمارے دیرینہ ناظر اخبار ... جناب مولوی ... حسین صاحب حنفی قادری مقام ... برٹش گائنا (امریکہ) سے لکھتے ہیں کہ میں نہایت افسوس کے ساتھ لکھتا ہوں کہ جناب مولوی محمد بخش صاحب نے جو یہاں سے بغرض ادائے فریضۂ حج بیت اللہ شریف گئے تھے درمیان جہاز ... زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً اس دار فانی سے کوچ جاودانی کو رحلت فرمائی - انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

مرحوم خیر خواہ اسلام اور ہمدرد قوم تھے مسلمانوں کے باہمی جھگڑے فساد آپ کی ذات سے آنا فانا میں صلاحیت کے ساتھ دور ہو جاتے تھے آپ ہر کسی کی مصیبت اور رنج میں شریک ہو کر مدد فرمانے اور ... جاتے آپ قوم میں ہر دلعزیز تھے آپ ہر جائز شکایات کو گورنمنٹ کی خدمت میں ... کرنے میں ... ہو جاتے گورنمنٹ بھی ... کی ... گورنر صاحب بہادر سے ملاقات کی ... صاحب بہادر سے مسلمانوں کی ... نہ کرتے تھے آپ حق بات کہنے میں کسی کی رعایت نہ کرتے آپ ادھر جاتے ہوئے قسطنطنیہ - دمشق - بیروت - ... اسکندریہ کی سیاحت فرماتے ہوئے مقامات مقدسہ مثل بیت المقدس نجف اشرف - کربلائے معلی وغیرہ اور جائے پیدائش پیغمبران علیہم السلام وغیرہ سے مشرف بزیارت ہوئے - آپ ... پنجاب کے رہنے والے تھے ... اس جگہ کے باشندے ہیں یہاں کی مسلم قوم جیسی آپ کی عزت ... ویسا ہی ... آپ ... بھی ... ثبوت یہ ہے کہ ... آپ کی خبر وفات کے سننے پر ... تمام مسجدوں میں آپ کے لئے قرآن خوانی کرکے ... ثواب ...

سے ... کے ... میں ... جمعہ ... مسجد ... آپ ... سید ... ہوا ... کی طرف سے ... جناب عبد ... صاحب نے ... اور ... ان ... شریف کی شب ... حضرت ... پیدائش ... حضرت محمد مصطفے صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ... روایت پڑھا گیا بعدہ ہر ایک شخص کی شیرینی ... تقسیم کی گئی ... بخیر و خوبی ختم ہوا - ... موت کا ... افسوس نہیں ... آپ ... موت تو ... نصیب ہوئی ... مسلمان ... مدفن ... ہوا اور ایک ... میں ... دفن کرے ... خیر ... قوم ... اسلام ... مضمون میں ... یہ ... اور ... حضرت رسول اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ... کی درگاہ میں ... دراز کرتے ہیں کہ خداوند تعالی ... جنت میں جگہ عطا فرمائے اور ... کے ... پسماندگان کو صبر جمیل دے آمین

ہندوستان کی قومی انجمنوں اور ... کرام کی خدمت میں ... دیدہ ... سکندری ... باشندگان برٹش گائنا ... ہیں کہ یہاں ایک ... اہل سنت والجماعت کی ... ضرورت ہے ... قوم کو راہ مستقیم پر ... اشاعت اسلام کے ایک خاص ... میدان ... جناب ... کی ... آواز ... سے ... ہندوستان ... کی ... اشاعت اسلام ... آگر ... خواستہ ... کی ...

ہز ایکسیلنسی نواب سر ولیم میرس صاحب بہادر گورنر ممالک متحدہ کا تاریخی حال

عالیجناب ہز ایکسیلنسی نواب سر ولیم میرس صاحب بہادر کے سی آئی ای، کے سی ایس آئی، گورنر صوبہ متحدہ دام اقبالہم جنہوں نے تھوڑا زمانہ ہوا صوبہ کی گورنری کا چارج لیا ہے اور ۲۰ جنوری کو آپ نزول اجلال فرما کر ... ریاست رامپور دام اقبالہم و ملکہم کے مہمان ہوئے تھے ایک عادل منصف ... آپ کی تشریف آوری رامپور کی یادگار میں آپ کی شاندار لیاقت سے ناظرین کرام کو روشناس کرانا چاہتے ہیں جو حسب ذیل ہے۔

حضور ممدوح کا وطن مالوف ... ہندوستان سے جانب جنوب و مشرق واقع ہے ... جنوری ... میں پیدا ہوئے ... بچپن ہی سے نمایاں تھے اور بچپن ہی سے حسن اخلاق کا مجسمہ ثابت ہوئے اور حسن عمل میں نمایاں ... حاصل کیا آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے وطن میں حاصل کی اور تکمیل کی غرض سے انگلستان تشریف لائے ۱۸۹۵ء میں آکسفورڈ یونیورسٹی میں انڈین سول سروس کا امتحان اعلیٰ پیمانہ پر پاس کیا اور قدرتی اسباب کے باعث آپ کو اہل ہند سے ایک خاص دلچسپی پیدا ہوئی ۱۸۹۶ء میں آپ نے عملی طور پر ہندوستان کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے سرفراز فرمایا عرصہ تک اس صوبہ میں ... کی خدمات جلیلہ منتقل ہوئے ... پھر ... آپ اسسٹنٹ کمشنر کے عہدہ پر مامور ہوئے ... آپ کی فطری ذہانت و قابلیت ... ارباب حکومت پر روشن ہونے لگی اور گورنمنٹ ہند نے اپنی فراست خداداد سے آپ کو ارباب حل و عقد کے زمرہ میں منتخب کر لیا ... حضور ۱۹۱۲ء میں ... سکرٹری کے فرائض ... عہدہ پر فائز ہوئے ... ۱۹۱۵ء میں آپ کو

... حضور ... سیاسی معاملات ... حکومت ہند ... انجام دیا ... مسئلہ ... سے مراجعت فرما ... ۱۹۱۵ء میں صلیح علی گڑھ کی عنان حکومت اپنے ہاتھ میں لی یہاں حسن اخلاق اور رعایا پروری کا ... ثبوت دیا جس کے باعث تمام ضلع علی گڑھ آپ کا رطب اللسان ہے۔ ۱۹۱۲ء میں حضور ممدوح کو سی۔ آئی۔ ای کا خطاب عطا ہوا ۱۹۱۵ء میں جناب ممدوح صوبہ متحدہ کی پولیس میں انسپکٹر جنرل کے عہدہ پر فائز ہوئے ابھی آنجناب کو ایک ہی سال اس معزز خدمت پر گذرا تھا کہ اصلاحات ہند کی ترتیب کے واسطے ہندوستان کے ہوم ڈپارٹمنٹ میں بلا لیا چنانچہ اصلاحات کی ابتدائی رپورٹ اور مراسلات حضور والا ہی کے زور قلم کا نتیجہ ہیں جس سے آنجناب کی قابلیت کا اندازہ ہو سکتا ہے اور اصلاحات کا کام ختم ہونے پر گورنمنٹ نے آپ کو ریفارم افسر مقرر کیا اور ۱۹۱۹ء میں آپ کی خدمات عالیہ کی قدر دانی کے صلہ میں کے سی آئی ای۔ کا قابل قدر اعزاز عطا فرمایا۔

جنوری ۱۹۲۱ء میں حضور والا ملک آسام کی گورنری پر فائز ہو کے سی۔ ایس۔ آئی۔ کے معزز خطاب سے سرفراز ہوئے اور یوماً فیوماً اعزاز و ترقی و مدارج کا دروازہ کشادہ ہوتا رہا تا آنکہ اب ہز ایکسیلنسی نواب سر ہار کورٹ بٹلر بہادر کے دورہ حکومت کے اختتام پر ہمارے صوبہ کے گورنر مقرر فرمائے گئے۔ امید واثق ہے کہ حضور کا عہد ہمایوں ہمارے صوبہ کی تاریخ میں ایک زرین یادگار ہو کر ارباب حکومت کیواسطے بہترین مثال قرار پائیگا۔

راجہ صاحب محمود آباد بلا تنخواہ کے ہوم ممبری کے فرائض انجام دینگے

روزانہ اودھ اخبار لکھنؤ میں خبر شائع ہوئی ہے کہ آنریبل سر راجہ محمد علی محمد خان صاحب بہادر ہوم ممبر گورنمنٹ ... کی بابت شیخ مسعود علی ... ہوم ممبری کی شاندار مثال قائم ... ہز ایکسیلنسی گورنر صوبہ جات متحدہ کی منظوری سے فیصلہ کیا ہے کہ دو ۱۹۲۳ء میں عہدہ ہوم ممبری کا کام بحیثیت ... کے مالیہ پر ایک پائی کا بار ڈالے ہوئے انجام دینگے یعنی ۱۹۲۳ء میں اپنے عہدہ کی تنخواہ خزانہ سے وصول نہ کرینگے۔ آنریبل راجہ صاحب کی اس شاندار فیاضی سے ممبران کونسل اور عام پبلک کی نظر میں ان کی قدر و منزلت میں انتہا اضافہ ہوگا اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ بڑی تنخواہ پانے والے یورپین ممبروں پر بھی اچھا اثر پڑ سکیگا۔

ماگھ میلہ میں تین لاکھ جاتری

۱۶ جنوری کو الٰہ آباد میں ماگھ میلہ کی سنکرانت یعنی ماگھ میلہ کا پہلا دن بڑی دھوم دھام سے منایا گیا ... اور جمنا کے سنگم پر تقریباً تین لاکھ جاتریوں کا مجمع ہو گیا ... صبح سے ... شروع ہوا اور باوجود سخت سردی پڑنے کے زیادہ جاتری اشنان کرنے سے پہلے اشنان کر چکے۔ دن بھر اس و سکون سے گذر گیا اور کسی قسم کا ہنگامہ نہیں ہوا ... بہت ... پولیس ... نہایت ... کا رتاؤ کیا ... ہجوم ... والوں سے ... خالی ... سیوا سمتی ... پولیس ... انتظامات ... اطمینان ہے۔

فوج لوہے طور پر ... سے اس کے ساتھ ٹینک ... مسلح گاڑیوں کے علاوہ ریسرچ کے کمپنیاں کی ... بھی تھیں۔

فرانسیسی اعلان

فرانس کی طرف سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جسمیں یہ بیان کیا گیا ہے کہ لوکل انتظامات بدستور جاری رہینگے۔ آبادی کو ہر وقت گھروں سے باہر نکلنے کی آزادی رہیگی۔ مگر اسلحہ رکھنے کی اجازت نہوگی۔ ڈوسلڈارف اور روہر میں فرانسیسی اور جرمنی کمیونیٹوں کی طرف سے فرانسیسی اور جرمنی زبان میں ہر طرف اشتہارات چسپاں کئے گئے ہیں جسمیں فرانسیسی سپاہیوں کو ترغیب دلائی گئی ہے کہ وہ اسٹینز اور دیگر سرمایہ داروں کے خلاف بغاوت کردیں۔

فرانسیسی سرکاری بیان

جس سرکاری بیان میں ایسن پر قبضہ ہوجانے کا اعلان کیا گیا ہے اسمیں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ فرانسیسی اور بلجیمی فوجیں بڑے بڑے مرکز کے قرب وجوار میں مقیم رہیگی ہمبارن اور ایسن کے شمال میں بلجیم فوجیں اور ایسن کے اطراف میں فرانسیسی فوجیں رہینگی۔

جرمن وزیر عظم کی جذباتی بدلیسی

روہر پر فرانسیسی قبضہ کے متعلق ریخسٹاگ نے دفتر خارجہ میں تقریر

(بقیہ مضمون صفحہ ... پر ملاحظہ)

دلچسپ تراجم

وقائع یورپ

(رپورٹر ایجنسی کے برقی ذرائع سے۔)

۱۳ جنوری ایسن — جس حد تک ... حال میں فرانس نے قبضہ کرلیا ہے جنرل دیگوت نے مارشل لا (فوجی قانون) کا اعلان کردیا ہے مگر جرمن قوانین اب تک نافذ ہیں۔ اخبارات برابر شائع ہورہے ہیں لیکن مشتعل ... مضامین پر باز پرس کیجاسکتی ہے۔ کاروبار برابر جاری ہیں خاص وقت اس بات کی ... کیجاتی ہے کہ خاص خاص عمارتوں پر قبضہ حاصل کیا جارہا ہے۔ ریاست کی فرانسیسی فوجیں ... روہر میں داخل ہوگئیں۔

ہیمبرگ میں ترک موالات

۱۳ جنوری — برلن ہیمبرگ میں علہ کے تاجروں نے ایک رزولیوشن پاس کیا ہے جسمیں ... قرار پایا ہے کہ فرانسیسی یا بلجیم کا ... کے ... کاروبار نہ کیا جائے۔

فرانسیسی فوجیں آگے نہ بڑھینگی۔

امید نہیں کیجاتی کہ فرانس غیر مقبوضہ علاقہ پر زیادہ پیشقدمی کریگا۔ جو فوجیں گزشتہ رات کو ملیم تک پہنچی تھیں وہ ڈوسبرگ کی طرف واپس کرلی گئیں۔

فرانس اور امریکہ

تمام ملک میں فرانس کی اس کارروائی پر غصہ اور برہمی کا اظہار کیا جارہا ہے اور ملک میں اس خیال کی تائید کیجارہی ہے کہ فرانس سے امریکن فوجیں واپس بلالی جانا چاہیئے۔ یہ ظاہر ہے کہ فرانسیسی اور امریکن گورنمنٹیں ایک دوسرے کے مخالف ہیں اور حالت ایسی پیدا ہوگئی ہے کہ جسکو دیکھتے ہوئے یہ امید نہیں کیجاسکتی کہ ایک عرصہ تک دونوں کے درمیان اتفاق عمل پیدا ہوسکیگا۔ ... ... نے امریکہ کو طور عمل جتلانے کے باوجود کسی قسم کی کارروائی کی۔ اگر فرانس اپنی فوجوں کی روانگی سے واپس بلالیگا تو امید نہیں کہ نااتفاقی اور برہمی دور ہوجائیگی۔

برطانوی وزارت کا جلسہ

روہر پر قبضہ کرنیسے جو صورت حال پیدا ہوگئی ہے اسپر آج برطانوی مجلس وزراء نے بحث و مباحثہ کیا۔ قابل وثوق ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ ہنوز سے برطانوی فوجوں کی واپسی کے متعلق کوئی سوال در پیش نہیں ہے۔ مسٹر بانولا اور مجلس سفراء میں برطانوی نمایندہ شریک رہیگا تاکہ اس سے یہ ظاہر کرسکے کہ وہ اگرچہ فرانس کی پالیسی سے اتفاق نہیں کرتا مگر وہ بہرطور اس کے ساتھ اتحاد عمل کرنے کے لئے تیار ہے اس اثنا میں وہ فرانس کی اس کارروائی کے نتائج کا انتظار کرتی رہیگی۔

... میں بغاوت کی کوشش

جرمنی سے جو اطلاعیں موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ روہر میں فرانسیسی فوجوں کے قبضہ سے عام حالت میں کوئی تغیر نہیں پیدا ہوا آج شام تک ریل گاڑیاں اپنا کام کرتی رہیں۔ ٹریڈ یونین سنیچر کے روز تمام جرمنی میں نقل و حرکت کی اسٹرائک کے لئے کوشش کریگا۔ فرانسیسی فوجی کارروائی حق بجانب بتائی جاتی ہے اخبارات کے نمایندے لکھتے ہیں کہ لوگ نہایت تلخی کے ساتھ اظہار اختلاف کررہے ہیں۔ علاقہ ... میں یورپین آبادی کے درمیان کئی جگہوں پر فسادات ہوئے یہ بھی اطلاع دیگئی ہے کہ ... سے امداد آگئی ہے تاکہ وہ اُن کے ساتھ شریک ہوجائے۔ فرانسیسی قبضہ کی فوجوں کا ایک مختصر دستہ ... کی حفاظت کا انتظام کررہا ہے پولیس فوجیں بھی تمام سرعت کیساتھ ... کی طرف روانہ کیجارہی ہیں۔

فرانسیسی فوجوں کی روانگی محاذ پر۔

جسوقت فرانسیسی فوجیں محاذ پر جانے کے لئے روانہ ہوئیں کوئی مخالفانہ مظاہرہ نہیں کیا گیا۔

گورنمنٹ ہوب ہیر ہو کو منظر ہا کہ اگرچہ جرمنی مقامی ... میں ... شاہ ... کو شی الا ... بھی ... ہو کہ کا - انھوں نے کہا کہ ان حکومتوں نے ... کی مخالف ... کی کہ جرمنی ان کے خلاف ... پابندیوں پر عمل نہ کریگا - اہل ملک کی ابتری کے خیال سے جن علاقوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے جرمنی ان علاقوں میں اپنے حکام کو قائم رکھیگا تاکہ وہ سرکاری کاموں کی حفاظت کرتے رہیں اس کے علاوہ جو کارروائی کیجائیگی اس کا فیصلہ اس کارروائی پر ہوگا جو فرانس ... کیجائیگی ... جو اسوقت برلن میں ... کئے گئے کردہ موجودہ خطرناک صورت پیدا ہو سے متعلق فوری اقتصادی کارروائی پر غور کرینگے

ترکی نوجوان یونانیوں کو رہا کر دینگے

ترکوں نے منظور کر لیا ہے کہ جب ... کی تصدیق ہو جائیگی وہ نوجوان یونانیوں کو جو فوجی بھرتی کے قابل ہونگے رہا کر دینگے ... معاہدے کی فہرست میں پندرہ آدمیوں کے نام ... جن میں سابق سلطان اور ... کے دستخط کنندگان بھی شامل ہیں

یوشم پر قبضہ ہو گیا

... جنوری ... پیرس - ... ایک ... پیغام مظہر ہے کہ فرانسیسی نوجوان نے یوشم پر قبضہ کر ...

بیورو میں حادثہ

بیورو سے ایک حادثہ کی اطلاع دی گئی ہے کہ ... فوجوں کے داخلے کے وقت ... کی ... اگرچہ کوئی زخمی نہیں ہوا لیکن فرانسیسی ... اعلان کر دیا کہ جرمن پولیس ... کو ...

ایک جرمن انجمن کا رزولیوشن

جرمن ... نے ... ۱۵ ... اور ... ایک جلسہ ہوا جسمیں ایک رزولیوشن کے ذریعہ جرمنی آزادی کے خلاف فرانسیسی قبضہ ... معاہدہ ... کو ...

... ان کی بہت ... دی گئی -

جرمن گورنمنٹ کا دوسرا نوٹ

جرمن گورنمنٹ نے ... کے نام ایک دوسرا نوٹ ... کیا جسمیں اس ارادہ کا اظہار کیا گیا ہے کہ وہ ... ادا ... کریگی اور ... سلسلہ کے خلاف ... قبضہ کر لیا گیا ہے -

جرمن راضی ہو گئے

... جرمنی راضی ہو گیا ہے کہ فرانسیسی ... کمیشن کے زیر نگرانی کوئلے کی ادائی ... کے

کوائف آئرلینڈ

... پولیس نے ایک مکان پر ... کی تلاشی کے لئے چھاپہ مارا اور ۲۳ - آدمیوں کو گرفتار کیا جسمیں ایک عورت بھی شامل ہے تمام ملزمین ... ان کے متعلق پولیس کو شبہ ہے کہ وہ ... کے خلاف سازش کرنے میں شامل ہیں

آئرلینڈ میں پھانسیاں

تین ... کو جو ... کے جرم میں گرفتار کئے گئے تھے ... میں پھانسی دیدی گئی -

مصطفے کمال پاشا کا دورہ

۱۵ جنوری ... قسطنطنیہ - انگورہ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ مصطفے کمال پاشا ... قونیہ - ... اور ... ہوتے ہوئے ... موصل کو جانے کا قصد کر رہے ہیں -

برطانوی ہوائی جہازوں کی تباہی

ایک کمالی کمیونک مظہر ہے کہ برطانوی ہوائی جہاز موصل کے قرب و جوار ... پر بم گرا رہے ہیں کمیونک میں یہ بھی دعوی کیا گیا ہے کہ اہل شہر نے چار برطانوی ہوائی جہازوں کو گرا دیا -

ایک عورت گرفتار کر لی گئی

ایک برطانوی ... کی بیوی کو جو اپنے مکان سے باہر ... جا رہی تھی ... حال میں ... پولیس نے ... گرفتار کر لیا کہ وہ بازاری عورت ہے پولیس نے اوس کو پولیس اسٹیشن پر لیجانا چاہا کہ وہاں اوس کا ڈاکٹری معائنہ کیا جائے مگر عورت ایک درخت سے چمٹ گئی پولیس نے اوسکو ... جب انھوں نے اپنے ساتھیوں کی رائے سے اختلاف کیا تھا تو موصوف نے ان کے خیالات نہایت توجہ سے ...

سر تیج بہادر کی اعزازی دعوت

... جنوری ... ہز اکسیلنسی ... نے کل شب کو سر تیج بہادر سپرو سابق ممبر ... دعوت دی جس میں ... اور ... دوسرے معزز مہمان شریک تھے -

بحیثیت لا ممبر ... جو خدمات کی تھیں ہز اکسیلنسی ... نے اون کی مدح و ستائش کی اور ... کی نگاہوں میں ... کا اظہار کرتے ہوئے ہز اکسیلنسی نے سر تیج بہادر کی عقلمندی خیالات کی قابلیت اور ... مشورہ دینے کی لیاقت کا اعتراف کیا ... بعد ہز اکسیلنسی نے سر تیج بہادر کی ان کوششوں کا جو ملک ... کے لئے انھوں نے کیں اور حضور ملک معظم کیساتھ وفاداری کر ... حوالہ دیا اور کہا کہ ... کا خیال کبھی بھی ... آیا ... ایمانداری کا پتہ ... کوششوں سے چل سکتا ہے اور آیندہ بھی چل سکیگا جو ... نے ملک کی ... کے لئے کیں ہز اکسیلنسی نے سر ... کے علیحدہ ہونے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ ... علیحدگی محض خرابی صحت کی وجہ سے تھی -

سر تیج بہادر نے ہز اکسیلنسی کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ... بڑے شخص سے جو سابق چیف جسٹس انگلستان و حال وائسرائے ہند ہو ... تعریف کے ... توجہ سے ... رہنے ...

نیشنل مسلم یونیورسٹی

۱۸ر جنوری کا مسلمہ نیشنل مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کا دوسرا کانووکیشن ہر ۲۹ جنوری کو ہوگا۔ یونیورسٹی کے چانسلر حکیم اجمل خان نے مسٹر سا تشنداس محب وطن اور علم دوست ڈاکٹر بی۔سی۔ مراے کو خاص طور پر مدعو کیا ہے کہ وہ آکر کانووکیشن افتتاحی تقریر کریں آل انڈیا کانگریس اور خلافت کمیٹی کے ممبروں کے علاوہ علیگڑھ اور بنارس یونیورسٹی کورٹ کے ممبر اور قومی تعلیم کے تمام حامی و مددگار حضرات مدعو کئے گئے ہیں۔

یہ یاد ہوگا کہ ڈاکٹر انصاری نے گیا خلافت کانفرنس میں اپنے خطبۂ صدارت میں نیشنل مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کی قدر و منزلت اور اسکی اہمیت کا ذکر کیا تھا یہ درسگاہ سنہ ۱۹۲۰ء کی ترک موالات کی سرگرم کوششوں کی یادگار ہے کانگریس اور خلافت کے چند ذی اثر کارکنوں نے یہ کام اپنے ذمہ لیا ہے کہ اپریل سے پہلے اس یونیورسٹی کے لئے ۲۰ لاکھ روپیہ جمع کریں ایک بااثر وفد تیار کیا گیا ہے جس کے ممبر مولانا ابو الکلام آزاد۔ حکیم اجمل خان مولانا حسرت موہانی خان شیروانی ڈاکٹر خواجہ ڈاکٹر انصاری مولانا سلیمان ندوی سیٹھ چھوٹانی مسٹر شعیب قریشی ذی المان بیگم مولانا محمد علی ہیں یہ وفد ہندوستان کی مردم شماری ماہ مارچ اور اپریل میں ... صورت اختیار ... تخت ... لکھنؤ آگرہ ...

نہ دولوب کیا تاکہ وہ درخت کو چھوڑ دے۔ خوش قسمتی سے اس وقت مجبور کو آگئے اور انہوں نے بروقت اس کو بچا لیا۔

دور شند پر قبضہ

۱۶ر جنوری آمین فرانسیسی فوجوں نے دور شند برلاج تمام کو قبضہ کر لیا۔

جرمن فوجوں پر گولیاں چلائی گئیں

۱۷ر جنوری بروسیلز۔ وزیر کی اطلاع ہے کہ چند آدمیوں نے ہجوم کے بیچ پر گولیاں چلائیں جو رود میں ایک پل کی حفاظت کر رہا تھا یہ بھی معلوم ہوا کہ جرمن فوجوں نے اس کا جواب دیا مگر نقصانات کا پتہ ابتک نہیں چلا۔

میمل میں مارشل لا

۱۷ر جنوری برلن۔ میمل کا ایک پیغام ظاہر کرتا ہے کہ لتھوانیہ نے مارشل لا فوجی قانون کا اعلان کر دیا ہے چند اور اتحادی جنگی جہاز وہاں روانہ ہونے والے ہیں۔

جرمن اور فرانسیسی فوجوں کا تصادم

برلن سے اطلاع آئی ہے کہ کل شام کو بوخم کے سیاسی مظاہرہ کا یہ نتیجہ ہوا کہ جرمنی اور فرانسیسی فوجوں میں تصادم ہو گیا فرانسیسی سپاہیوں نے ہجوم پر گولیاں ... جس سے ایک آدمی ہلاک ہوا اور کئی مجروح ہوئے شروع میں ٹون ہال کے باہر ہزاروں کا مجمع ہو گیا اور سب نے مل کر جب وطنی کا ترانہ گایا اور جرمن ریپبلک پر اظہار مسرت کیا اس کے بعد ایک جلوس شہر کی سڑکوں سے گزرا اور پھر تک ہوٹل پر ایک زور کا مظاہرہ کیا پولیس اس مظاہرہ کے روکنے میں ناکامیاب ثابت ہوئی اور مظاہرین اور فرانسیسی فوج سے تصادم ہو گیا۔

فسادات میمل

میمل سے ایک تار سے معلوم ہوا ہے کہ لتھوانیہ کا ایک گروہ جو افضل اور مشین گن سے مسلح تھا میمل میں داخل ہوا اور اس نے امور حالیہ شہر دو فرانسیسی ... کے ... پر بھی قبضہ کر لیا لیکن ...

کے قریب دو جوار کا حصہ بھی فرانسیسیوں کے قبضہ میں ہے۔

میمل پر قبضہ

پیرس کا دو برلن میں جو تار کوبلنز دور رسٹ سے گئے ہیں ان سے معلوم ہوا ہے کہ میمل پر لتھوانیہ کا قبضہ ہو گیا ہے لیکن سے جو تار آیا ہے اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ لتھوانیہ نے سات فرانسیسی سپاہیوں اور پندرہ جرمن ہیسوں کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔

مصطفیٰ کمال پاشا کی حفاظت میں انتظامات

ٹائمز کا خاص تار بذریعہ بابیر انا تطنطنیہ سے اخبار ڈیلی میل کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ انگورا میں مصطفیٰ کمال پاشا کی حفاظت کے لئے بہت کچھ انتظامات ہو رہے ہیں ترکی فوجوں کے معائنے کے لئے سمرنا کی خبر پر رسد اور جہاد چلانے والے ہیں ان انتظامات پر غیر ملکی باشندوں کی نقل و حرکت کو بالکل روک دیا گیا ہے۔

دوسرا خلیفۃ المسلمین

اخبار ڈیلی کرانیکل کا نامہ نگار بیت المقدس سے اطلاع دیتا ہے کہ جب سے امیر عبداللہ لندن سے واپس گئے ہیں انہوں نے شاہ حسین سے کئی مرتبہ ملاقات کی اور ساتھ ہی اس کے برطانوی ہائی کمشنر اور سابق سلطان ترکی سے بھی بہت سی ملاقاتیں ہوئی ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ شاید شاہ حسین جدید سلطان کے خلاف خود خلیفہ بنا چاہیں گے ابھی شاہ حسین کو حق پہونچتا ہے امیر فیصل اور امیر عبداللہ ان کے دو صاحبزادے ان کی تائید کرتے ہیں اس سے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ تجویز پوری ہو جائیگی کہ خلافت کا قیام مکہ معظمہ میں ہونا چاہیے۔

چوری چورا کے مقدمہ میں ایک سو دو آدمیوں کو سزائے موت کا حکم

چوری چورا کیس کو ... کے مقدمہ میں ایک سو دو آدمیوں کو سزائے موت کا حکم دیا گیا ہے اس ... تمام ... سزائیں ... ہیں۔

کی ہیں اور تمام اخبارات میں ریاست پر سخت نکتہ چینی کر رہے ہیں اور لکھتے ہیں کہ جو راجوری کے واقعہ میں صرف چند لوگ مقتول ہوئے تھے ان کے لئے اتنی بڑی تعداد کو پھانسی پر لٹکانا غضب خیز ہے

ریاستوں میں مظالم

۱۵ جنوری کو کلکتہ سے تار آیا کہ سکرٹری کسان پنچایت ہنگیں جنور گڑھ نے مندرجہ ذیل تار اخبار "سرونٹ" کے نام بھیجا ہے

ایک خاص نامہ نگار کے ذریعہ سے یہ اطلاع ملی ہے کہ جنوبی امرگڑھ اور پرسولی عورتوں کو کوڑے مارے گئے اور جاگیرداروں کے خدمتگاروں نے انکو سربازار سڑک پر کھینچا اس خبر کو سنکر ایک بے چینی پیدا ہوگئی ہے اور کسان پنچایت کی ایک خاص میٹنگ اس غرض سے کی گئی کہ اس بے چینی کو دفع کرنے کے لئے کوئی طرز عمل اختیار کیا جائے ریاست میں اس خیال سے عام تشدد کیا جا رہا ہے کہ لوگوں میں جو عام بے چینی پیدا ہوگئی ہے وہ کسی طرح فرو کر دیجائے خیال پیدا ہو رہا ہے کہ مذکورہ بالا تشدد سے زیادہ کی جرأت حکام میں پیدا ہوگئی ہے میٹنگ نے یہ رزولیوشن پاس کیا کہ یہ میٹنگ نہ صرف حکام کے اس طرز عمل کو ناجائز سمجھتی ہے بلکہ ریاست کو متنبہ کرتی ہے کہ وہ مظالم کو روکے اور ان مظالم کے کرنیوالوں کو سزائیں دے اگر اس تنبیہ پر توجہ نہ کی گئی تو پنچایت کوئی دوسری قسم کی کارروائی کریگی۔

سرحدی خبریں

۱۵ جنوری کو ڈیرہ اسمٰعیل خان سے تار آیا کہ ۱۴ اور ۱۵ جنوری کو ہوائی جہازوں کے ذریعہ بم باری کی گئی لیکن ابتک یہ پتہ نہیں لگا کہ اس بمباری کا کیا نتیجہ ہوا۔ فوجی کے علاقہ میں موسم کی حالت بہت خراب ہو رہی ہے اور ۱۶ جنوری کو سخت برفباری ہوئی موسیٰ خان ابتک گرفتار نہیں ہوا اس کے ساتھیوں میں سے اب صرف

دس آدمی رہ گئے ہیں جن پانچ آدمیوں کو گرفتار کرنیکے لئے گورنمنٹ کی طرف سے حکم دیا گیا تھا ان میں سے دو زخمی ہوئے۔

وزیروں کے ہنگامہ سے پریشان کن خبریں پہنچنے کی سب سے آخری اطلاع جو ۱۴ جنوری کو دہلی سے شائع ہوئی ہے یہ ہے کہ ۱۲ جنوری کو شام کو وزیری لٹیروں کی ایک جماعت جسمیں تقریباً ۱۴۰ آدمی تھے اپنے وطن شردکی میں جانے کے لئے افغانستان میں دریا نے زوری کے پار اترتی ہوئی نوجوان اور باشندگان علاقہ کی بیداری کو دیکھتے ہوئے لٹیروں نے یہ سمجھا کہ تمام ملک ان کا مقابلہ کرنیکے لئے تیار ہے اور انگریزی علاقہ میں بغیر کچھ ہنگامہ برپا کئے ہوئے وہ اپنے ملک کو واپس جانے پر مجبور ہوئے علاوہ اس گروہ کے ایک دوسرے گروہ نے ۱۳ جنوری کو گلستان جانب جنوب مغرب موضع آکوری پر چھاپہ مارا موضع کے ملک اور دوسرے آدمی کو مار ڈالا اور چند مویشی لے گئے دیہاتیوں نے نہایت کامیابی کے ساتھ انکا تعاقب کیا ایک وزیری کو مار ڈالا اور اسکا رائفل چھین لیا ۱۳ جنوری کو ملیٹری ورکس کا سٹری اسد خیل سے جانب شمال تقریباً نصف میل کے فاصلہ پر مار ڈالا گیا۔

محسودوں کے علاقہ سے اطلاعیں موصول ہوئی ہیں کہ ۸ لغایت ۱۲ جنوری ٹینگ کے علاقہ میں الو بالے پر ہوائی جہاز کے ذریعہ سے گولہ باری کی گئی بہت سے آدمی مارے گئے اور تقریباً ۴۰ مکانات اور مینار مسمار کر دیئے گئے دو گاؤں بھی درج ہیں ... ۴۰۰ کار توس تھے برباد کر دی گئیں

موسیٰ خان کا موضع اور اس کے گرد و نواح کا علاقہ بالکل تباہ کر دیا گیا ہے اور اس کی زمین آتش زدگی سے اور بھی اضافہ ہوگیا جو خود بخود لگ گئی

اطلاع ملی ہے کہ وہ آدمی جو محسودوں کا مشہور سرغنہ تھا اور جس نے نہایت بیرحمی کے ساتھ خود ڈیرہ اسمٰعیل خان اور وزیرستان ایک مسٹر ڈیبورٹر کو

(بقیہ مضمون حاشیہ صفحہ ۸)

پٹنہ۔ کلکتہ۔ رنگون۔ مدراس امرتسر کی کو اداد جبل پور ۱۰۰ روپے دیئے۔ یونیورسٹی کے پرنسپل ڈاکٹر خواجہ کی والدہ معظمہ نے یونیورسٹی کو ایک اراضی عطا کی ہے اور یہ تجویز بھی ہے کہ اس اراضی پر السال یونیورسٹی کی عمارتیں تعمیر کی جائیں یونیورسٹی کے کارکنوں کو امید ہے کہ کو اپریٹیو اور شانی کو ایشیوں سے جو جہاں میں یونیورسٹی کو امداد دینگے کیونکہ یہ کام قوم اور ملی غرض کے لئے شروع کیا گیا ہے تمام عطیات بنام حکیم اجمل خاں چانسلر یا امپیریل بنک آف انڈیا کے نام یونیورسٹی کے حساب میں آکر بھیجا جانا چاہئیں

دار الریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

حضور گورنر بہادر ممالک متحدہ کی تشریف آوری

نہایت خوشی سے لکھا جاتا ہے کہ عالیجناب معلی القاب حضور ہز ایکسلنسی جناب سر ولیم میرس صاحب بہادر کے سی ایس آئی کے سی آئی ای گورنر صوبجات متحدہ دام اقبالہم مع جناب میجر جیمس پرائیویٹ سکرٹری وغیرہ کے ۱۶ جنوری ۱۹۲۳ء یوم سہ شنبہ کو دن کے ۱۰ بجے حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کی دعوت پر پہلی بار رامپور رونق بخش ہوئے۔ اسٹیشن پر استقبال کا اہتمام شاندار طریقے سے آراستہ تھا۔ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے مع جناب مسٹر اے ڈبلیو پیکنر صاحب بہادر او بی ای آئی سی ایس پولیٹکل ایجنٹ اور جناب جنرل سر شیری ولاشی صاحب بہادر ملٹری ایڈوائزر چیف آف دی ین اسٹیٹ فورسز اور دیگر خاص خاص حکام ریاست کے ساتھ حضور ہز ایکسلنسی بالقابہم کا استقبال کیا۔ جس وقت حضور ہز ایکسلنسی نے ٹرین سے نزول اجلال فرمایا تو سلامی کی توپین سر ہوئین اور اسٹیٹ بینڈ نے اپنی شیرین نغمہ نوازی سے سلامی اتاری۔ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے نہایت گرمجوشی سے استقبال کرکے اول جناب نواب سید رضا علیخان صاحب بہادر ولیعہد ریاست اور پھر ریاست کے اہل خاندان اور چیدہ چیدہ اعلیٰ عہدیداران کا حضور ہز ایکسلنسی سے تعارف کرایا۔ اسکے بعد حضور ہز ایکسلنسی نے گارڈ آف آنر کا ملاحظہ فرمایا۔ پھر حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم اپنی موٹر مین اپنے جلیل المرتبت مہمان کو نہایت احترام کیسے سوار کرکے خاص باغ پیلیس لے گئے جہان حضور ہز ایکسلنسی فروکش ہوئے۔ چندے استراحت کے بعد حضور ہز ایکسلنسی نے حضور معلیٰ دام اقبالہم و ملکہم کے ساتھ موٹر پر سوار ہوکر قلعہ معلیٰ اور اوسکے قابل دید مقامات کا ملاحظہ فرمایا۔ شام کو حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے فرط اخلاص سے حضور ہز ایکسلنسی کو ڈنر پارٹی دی۔

۱۷ جنوری کو صبح کے وقت حضور ہز ایکسلنسی نے ریاست کے کلون کے کارخانون کو ملاحظہ فرمایا۔ اور مسرور ہوئے۔

سہ پہر کو حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے حضور ہز ایکسلنسی کو کوٹھی شاہ آباد وغیرہ کا ملاحظہ کرایا۔

شب کو پھر حضور ہز ایکسلنسی بالقابہم کو ڈنر پارٹی دی گئی۔ پارٹی کے بعد گیارہ بجکر ۲ منٹ پر حضور ممدوح الیہ کیمپ اسپیشل ٹرین میں نینی تال کے ساتھ لکھنؤ واپس تشریف لے گئے حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے جس گرمجوشی سے شرف استقبال اور فیاضی کو اوس سے ہم جو شایست و انکی حضور ہز ایکسلنسی پر ہماست گہرا دو نشمند اثر ہوا۔ ملازم مہمان نوازی سے مسرور و شکرگزار اگرچہ واپس مراجعت فرما ہوئے۔

۲۰ جنوری کو ۲ بجے حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم مع جناب صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر اور دیگر مختصر خدم و حشم کے ساتھ موٹرون پر بغرض افتتاح نمایش مرادآباد تشریف لے گئے اور افتتاح نمایش کے بعد اوسی روز واپس رونق افزائے دار الریاست ہوئے۔ جلسہ افتتاح نمایش کی کیفیت ہم آیندہ لکھینگے۔

رویت ۲۹ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ یوم پنجشنبہ کو بوقت شام رویت ہلال ہوئی۔ اور یکم جمادی الآخر یوم جمعہ مطابق ۱۹ جنوری ۱۹۲۳ء کی قرار پائی۔

موسم برابر ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ کئی روز سے سخت سردی سے ملک بھی برابر محیط آسمان رہتا ہے ہوا بھی کسیوقت تیز و تند چلنے لگتی ہے۔ مگر غنیمت ہے کہ شہر موسمی امراض وغیرہ سے پاک و صاف ہے۔

مرادآباد کی نمایش کی شہر کے ہر گلی کوچے میں شہرت ہے کثرت سے یہاں کے لوگ آ جا رہے ہیں۔

خلاصہ خبرین

افغانستان کی خبرون سے پتہ چلتا ہے کہ ہز مجسٹی امیر کابل کا محلہ آجکل جلال آباد میں ہے۔ ہز مجسٹی خود دو ماہ تک مقیم ہیں اور اکثر جلال آباد تشریف لاتے رہتے ہیں۔ فرانسیسی پروفیسرون کی ایک جماعت افغانستان آئی ہے۔ وہ لوگ افغانستان کے تعلیمی انتظامات کو اپنے ہاتھ میں لینگے اور یقین کیا جاتا ہے کہ انکی نگرانی سے ایک نیا پرائمری ماڈل اسکول کھولا جائیگا۔ ایک فرانسیسی ماہر علم آثار قدیمہ بھی افغانستان آ رہا ہے۔

کابل کا ایک اخبار اطلاع دیتا ہے کہ کابل کا انجینیر فیروزی میں معدنیات کی تلاش کر رہا ہے اور جو کامیابی کہ معدنیات کی تلاش میں ہوئی ہے اسکو بھی اخبار مذکور نے بالتفصیل شائع کیا ہے اس انجینیر کی رپورٹ امید افزا ہے۔ اور کوئلہ۔ تانبہ۔ لوہا۔ چاندی سونا۔ اور گندھک کی کانین برآمد ہونے کی امید پائی جاتی ہے فی الحال مفید کامون کو شروع کرنے میں آگے رفت کے مشکل ثابت ہونگے۔

حضور نظام کا ایک اہم اعلان ایک غیر معمولی جریدہ میں شائع ہوا ہے جس میں ممانعت کیگئی ہے کہ عورتین نماز کیلئے ریاست کی ان مساجد میں نہ جائیں جہان کہ

ارزن ۱۲ مارچ سے دو ماہ کی رخصت دی گئی

گئی ۔ شیخ یاور بی کلکٹر کو ۳ مہینے کی فراوری کی رخصت ۔ سردار سنگھ ڈپٹی

کلکٹر کو رخصت سابقہ کے سلسلہ میں چار مہینے کی رخصت دی گئی ۔

بابو کنور بہادر بریلی کے اڈیشنل منصف مقرر کئے گئے ۔ پنڈت ہری

چندر ترویدی بلی بھیت کے منصف مقرر کئے گئے ۔ پنڈت شمبھو ناتھ

منصف شکوہ آباد غازی پور کے قائم مقام سب جج مقرر کئے گئے

بابو بشمبھر ناتھ منصف رخصت سے واپسی پر محمد آباد گوہنہ

کی اڈیشنل منصفی پر تعینات کئے گئے ۔ مولوی محمد مامون حسن خاں ڈپٹی

کلکٹر رخصت سے واپسی پر لکھنؤ میں تعینات کئے گئے ۔

کپتان ڈاکٹر ایف گیبل ہز اکسیلنسی گورنر صوبجات متحدہ کے پرائیوٹ

سکرٹری نے عہدہ سے استعفا دیدیا ۔

بابو رزور آور سنگھ اڈیشنل سب جج باندہ اسی ضلع کی منصفی پر واپس کئے گئے

مسٹر کے سی ترنے جوتی منصف سکندرہ جو منصفی باندہ سے کوہ اولہ کی اڈیشنل

منصفی پر تبدیل کئے گئے ۔ پنڈت گنگا چرن انتقالی ڈپٹی کلکٹر آگرہ سے

پرتاب گڈھ تبدیل کئے گئے ۔ بابو شنکر پرشاد کھوری سب جج ...

اخبار منصور کا دور جدید

سائز میں اضافہ

موجودہ مسائل کا زبردست حامی حق و صداقت کا آواز ...

اسلامیہ و دیگر ملکوں اور ہندوستان کی تازہ ترین خبروں کا

مجموعہ ملک کے بہترین و مشہور نامہ نگاروں کی تحریروں کا خزانہ

ترکی مصری ۔ عربی ۔ ایرانی ۔ افغانی ۔ ممالک اور یورپ

فرانس اور جرمنی کے مشہور قوم پرست اخبارات کے اقتباسات

کا گنجینہ اتنے عرصہ سے ہفتہ میں دوبار ۱۸x۲۲ سائز پر شائع

ہوتا تھا لیکن یکم فروری ۱۹۲۲ء سے ۲۰x۲۶ ڈبل سائز پر

ہفتہ میں دوبار شائع ہوا کریگا ۔

مشتہرین و خریداران نمونہ مفت طلب فرمائیں ۔

ہر شہر اور قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ہندوستانی ۔۔۔ سالانہ ۔۔۔ ششماہی ۔۔۔ مقرر ہے

المشتہر محمد خاں مالک و منیجر اخبار منصور ...

احکام گورنمنٹ آف متحدہ آگرہ و اودھ

مسٹر ایس ... ڈپٹی کمشنر قائم مقام اڈیشنل جوڈیشل

کمشنر اودھ کو ۱۵ فروری یا بعد کی تاریخ سے

۳ مہینے کی رخصت دی گئی ۔ مسٹر ... جی

بی ... ڈسٹرکٹ سشن جج بنارس کو ...

سے ۸ مہینے کی رخصت دی گئی ۔ مسٹر سی ایل

الگزینڈر سکرٹری بورڈ آف ریونیو صوبجات

متحدہ کو ۱۸ فروری سنہ ۲۲ سے ۱۰ ماہ کی رخصت

منظور دی گئی ۔ مسٹر جی ایل ... ڈپٹی افسر

متعین بکار خاص کو جس تاریخ سے وہ چارج

چھوڑیں ۸ ماہ کی رخصت دی گئی ۔ مسٹر ...

۔۔۔ ایکٹنگ اسسٹنٹ کمشنر لکھنؤ کو جس

تاریخ سے وہ چارج چھوڑیں ڈیڑھ مہینے کی رخصت

دی گئی ۔ مسٹر جی ایس باجپئی او بی ای

اسسٹنٹ مجسٹریٹ کو ۲۰ فروری سے ۴ ماہ

کی رخصت دی گئی ۔ سید افتخار حسین

۔۔۔ کمشنر کو ... رخصت ... کے

سلسلہ میں ایک مہینہ کی مزید رخصت ...

... منشی ... علی خاں ڈپٹی کلکٹر ...

کتاب کام شاستر مفت نذر ہے

ہر انسان اپنی زندگی کو تندرستی و آرام کے ساتھ گزارنا چاہتا ہے اگر تندرستی حاصل نہیں تو ایسی زندگی کو بے سود جانکر جس سے مرجانا بہتر ہے بس اگر تندرستی کے کامل بھیدوں سے آپ واقف و ہمیشہ تندرست طاقتور نوجوان رہنا چاہتے ہیں تو ہماری کتاب کام شاستر ہم سے بلا قیمت مفت منگوا کر مطالعہ کیجیے جو انگریزی اور گجراتی تامل اردو مرہٹی تیلگو بنگالی وغیرہ مختلف زبانوں میں چھپی ہوئی ہے اس کا محصول بھی ہم ادا کرینگے پتہ ذیل میں درج ہے۔

غیبی امداد آتنگ نگرہ گولیان

مریض آیندہ دیدہ و دانستہ موت کے منہ جانیکا ارادہ ہرگز نکرے اس کے مقصد میں کامیابی بخشنے والی ہماری آتنگ نگرہ گولیان اس کے حق میں غیبی امداد ہیں یہ گولیان ہر قسم کی کمزوری اور مادہ تولیدی خرابیون کو دور کرکے انکی زندگی کو آرام سے گزارنے والی ہیں ایکمرتبہ امتحاناً منگوا کر استعمال کریئے خود بخود اس کی صداقت کا تجربہ ہوسکتا ہے نباتاتی اجزا سے مرکب ہیں فوراً اثر دکھاتی ہیں قیمت ۳۲ گولیان فی بکس ایکروپیہ ایسے ہی ہمارا طلاء واجی کرن بول خارجی [illegible] دو دفعہ میں نامرد کو مرد بنا دیتا ہے قیمت فی شیشی [illegible] ماشہ [illegible] روپیہ کی خریداری پر [illegible] کمیشن دیا جائیگا۔ ملنے کا پتہ المشتہر ویدشاستری [illegible] گوندجی مالک آتنگ نگرہ فارمیسی ہیڈ آفس جامنگر کاٹھیاوار

نو ایجاد جرمنی خضاب بشکل قرص

آج کل ہندوستان میں مختلف قسم کے خضاب جو پانی دار ہیں جو بشکل سفوف استعمال ہوتے ہیں ان میں یہ خامی تھی کہ ایک جزو جدید [illegible] مقامات پیدا ہو جاتے جس سے رنگ میں خرابی ہوتی تھی بنا بریں ہمنے بطور خاص ملک جرمنی سے خضاب بشکل قرص تیار کرا کے منگوایا ہے جس کے موجد نے مختلف اجزا کو علیحدہ علیحدہ تقسیم کر دیا ہے جس سے خراب ہونیکا اندیشہ نہ رہا ڈبی کلاں جسمیں دس قرص سفید اور دس قرص بھورے رنگ کے ہیں قیمت [illegible] ڈبی خورد جسمیں پانچ قرص سفید اور پانچ بھورے رنگ کے ہیں قیمت [illegible] کلدار علاوہ محصول پوسٹ و پیکنگ ذمہ خریدار

المشتہر

سید عبدالرزاق اینڈ کمپنی کمسٹ خاص

بسرکار علیحضرت بندگان عالی متعالی مد ظلہ العالی حیدرآباد دکن

رامپور کا تمباکو اور دوسری مصنوعات

اکثر باہر شائقین حضرات منگاتے ہیں اور پھر یہ شکایت ہوتی کہ [illegible] کی ہے لہذا ہمنے احباب کرام کی خوشنودی خاطر اور سہولت کے باعث سے یہ انتظام کر دیا ہے کہ براہ راست ہم ہر قسم کے کھانے اور پینے کی تمباکو اور [illegible] اور چاندنی اور مرچون کا آرڈر بھیجئے اور یہ لکھا جائے کہ کس قیمت کا اور کس طریقے کی چیز بھیجی جائے انشاءاللہ تعالی ہم پسندیدگی سے ایسی تعمیل کرا دینگے جو شکایت کا موقع نہ دیگا امرا و رؤسا حتی کہ والیان ملک ہمسے یہ خدمت لیتے ہیں اور ہم محض ملکی مصنوعات کی ترقی کے خیال سے بغیر کسی کمیشن کے یہ خدمت [illegible] دیتے ہیں اور بحمدہ تعالی پسندیدہ ثابت ہوتی ہیں آخر خیال یہ ہوا کہ عوام کو بھی اس فائدہ کی بات سے اطلاع دیجائے لہذا جو صاحب فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں بشوق ہمیں مطلع فرمائیں۔ نیاز مند

محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر اخبار دبدبہ سکندری

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن جان صاحب مرحوم مغفور اہتمام سے محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر و پروپرائٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا